مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمة القرآن

اہل ایمان کی اہم ذمہ داری

قولہ تعالیٰ؛ یاایھاالذین آمنوا قوا انفسکم و ااھلیکم ناراً وقودھا الناس والحجارة علیھا ملائکة غلاظ شداد لایعصون اللہ ما امرھم ویفعلون مایومرون . (التحریم آیت ٦)

ترجمہ ''اے ایمان والو۔تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس اگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان ہیں اور پتھر۔جس پر سخت دل مضبوط فرشتے ہیں جنہیں جوحکم اللہ تعالیٰ دیتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جوحکم دیاجائے بجالاتے ہیں۔

قارئین کرام مذکورہ بالا آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کی ایک انتہائی اہم ترین ذمہ داری کا تذکرہ فرمایا ہے۔اور وہ یہ ہے کہ اپنی اصلاح کے ساتھ اپنے گھر والوں کی بھی اصلاح اوران کی اسلامی تعلیم وتربیت کا اہتمام کیاجائے تاکہ یہ سب جہنم کی آگ کا ایندھن بننے سے بچ جائیں۔اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

مردا اولادکم بالصلوة وھم ابناء سبع سنین واضربوھم علیھاوھم ابناء عشر و فرقوا بینھم فی المضاجع (صحیح سنن ابی دائود کتاب الصلاة .حدیث 495)

جب تمہارے بچے سات سال کے ہوجائیں توانہیں نماز کی تلقین کرواور جب دس سال کی عمر کو پہنچ جائیں اورنماز میں سستی کریں' تواس پرانہیں سرزنش کرواوران کے درمیان بستروں میں تفریق کردو۔

والدین کے فرائض میں یہ بات شامل ہے کہ جہاں وہ اپنے بچوں اور اولاد کی دنیاوی تعلیم کا اعلیٰ انتظام کرتے ہیں اور دیگر سہولیات کا اہتمام کرتے ہیں وہاں وہ بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کا بھی بہترین انتظام کریں۔جس طرح والدین اپنے آپ اوراپنی اولاد کو دنیا کی گرمی کی شدت اورحدت سے بچانے کے لئے پنکھوں' ایئر کولراورائے سی وغیرہ کا انتظام کرتے ہیں۔وہاں ان کے لئے جہنم کی آگ سے بچاؤ کا بھی انتظام کریں۔کیونکہ اصل یہی کامیابی ہے۔کہ انسان قیامت کے دن جنت میں داخل ہوجائے اورجہنم کی آگ سے بچالیاجائے جیسا کہ فرمان الٰہی ہے

فمن زحزح عن النار وادخل الجنة فقد فاز (آل عمران. ١٨٥)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام اہل ایمان کواپنی اپنی ذمہ داری کو پورا کرنے کی توفیق عطافرمائے

ترجمة الحدیث

اہم امتحانی سوالات

عن ابی برزة الاسلمی رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم لا تزول قدما عبد حتی یسال عن عمره فیم افناه وعن علمه فیم فعل فیه وعن ماله من این اکتسبه وفیم انفقه وعن جسمه فیم ابلاه (جامع ترمذی. ابواب صفة القیامة (حدیث . ٢٤١٧)

ترجمہ ''حضرت ابوبرزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت والے دن کسی بندے کے قدم نہیں ہٹیں گے (یعنی بارگاہ الٰہی سے جانے کی اجازت نہیں ہوگی) یہاں تک کہ اس سے (اہم سوالات) نہ پوچھ لئے جائیں۔اس کی عمر کے متعلق کہ اس نے اسے کن کاموں میں ختم کیا؟اس کے علم کے متعلق کہ اسے اس نے کن چیزوں میں خرچ کیا۔اس کے مال کے متعلق اس نے اسے کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟ اوراس کے جسم کے بارے میں کہ کن چیزوں میں اسے بوسیدہ کیا (کھپایا)

قارئین کرام؛ مذکورہ بالا حدیث میں انتہائی اہم ترین سوالات کا تذکرہ کیا گیا ہے جن کے بارے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ احکم الحاکمین کی عدالت میں پوچھاجائے گا ہر اہل ایمان اوراہل اسلام کے لئے دعوت فکر ہے کہ وہ سوچے اورغور کرے کہ کیا واقعہ اس نے ان سوالات کے جوابات کی تیاری کرلی ہے۔(جن کا مذکورہ حدیث میں ذکر ہوا ہے) یا نہیں حقیقت میں اللہ کی عدالت میں وہی انسان کامیاب اور سرخرو ہوگا جس نے مذکورہ بالا سوالات کے جوابات دنیا میں تیار کرلئے اور خوب تیاری کا حق ادا کرنے کی کوشش کی لیکن افسوس کہ آج اکثر اہل ایمان ان سوالات کے جوابات کی تیاری سے غافل ہیں کیونکہ دنیا کی عارضی زندگی کی عیش و عشرت میں کھوکر آخرت کی پائدار زندگی کو بھول چکے ہیں اللہ تعالیٰ تمام اہل ایمان کو آخرت کے امتحان میں کامیاب و کامران فرمائے (آمین)